سوال

(719) عید کے موقع پر گلے ملنا اور ''عید مبارک'' کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کے موقع پر گلے ملنے اور ''عید مبارک'' کہنے کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل ہے؟ ایک مولانا صاحب نے فرمایا کہ عید کے موقع پر گلے ملنا بدعت ہے۔ مہربانی فرما کر کتاب وسنت کی روشنی میں جواب سے مطلع فرمادیں۔ (عبدالرحمن خلیق ملکوال) (۲۳فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی اور باہمی مودت و محبت کے اظہار کا دن ہے، لہٰذا اس میں خوشی کا اظہار ہونا چاہیے۔

حافظ ابن حجر بسند حسن جبیر بن نفیر سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اصحاب عید کے روز جب آپس میں ملاقات کرتے تو 'تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ' السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ مَا رُوِیَ فِی قَوْلِ النَّاسِ یَوْمَ الْعِیدِ...الخ، رقم: ۶۲۹۴، المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۲۳)

''اللہ ہماری اور تمہاری عید قبول فرمالے۔'' کہہ کر ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے۔ (فتح الباری: ۲/۴۴۶)

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک آدمی دوسرے کو عید کے دن 'تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ' کہے۔ حرب نے کہا کہ امام احمد سے سوال ہوا کہ عیدین میں لوگ یہ کہتے ہیں 'تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ' اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ یہ بات اہل شام نے امامہ سے نقل کی ہے۔ (المغنی: ۳/۲۹۴)

ابوامامہ کا یہ اثر ترکمانی نے ''سنن کبریٰ بیہقی'' کے حاشیے پر ذکر کیا ہے۔ (۳/۳۲۰) امام احمد نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے۔ البتہ خصوصی گلے ملنے کی کسی روایت میں صراحت نہیں، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

عید کے دن ایک دوسرے سے گلے ملنا کوئی مسنون اور ثابت شدہ عمل نہیں، البتہ عام اظہارِ محبت کے لیے اگر معانقہ کر بھی لیا جائے تو اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:509

محدث فتویٰ